اذکارِ مسنونہ

شائع کردہ
شعبہ دعوت وتربیت
تنظیمِ اسلامی
مرکزی دفتر: 67-A علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241
www.tanzeem.org

صبح کے اذکار

☆ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ﴾
(تین دفعہ صبح)

اللہ کی تسبیح اور اس کی حمد اُس کی ساری مخلوقات کی تعداد کے برابر اور اس کے عرش عظیم کے وزن کے برابر، اور اُس کی ذاتِ پاک کی رضا کے مطابق اور اس کے کلموں کی مقدار کے مطابق (مسلم)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کو یہ پڑھا کرتے تھے:

﴿ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴾

’’ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو یک رخ اور فرماں بردار تھے۔ اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (رواہ احمد)

☆ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا﴾

’’ اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔‘‘ (ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، ابن ماجہ)

☆ ’’جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کی دو جمعوں کے درمیانی وقفے میں اس کے لئے نور ہی نور ہوگا‘‘۔ (مستدرک حاکم)

صبح وشام کے اذکار

☆ ﴿ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا(اَمْسَیْنَا) وَبِکَ اَمْسَیْنَا (اَصْبَحْنَا) وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ(الْمَصِیْرُ)﴾

’’اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام کے ساتھ صبح (شام) کی اور تیرے ہی نام کے

ساتھ شام (صبح) کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے (لوٹ کر جانا ہے)''۔ (ترمذی)

☆ ﴿ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَالُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ (بَعْدَهَا) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (بَعْدَهَا) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ﴾

''ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ کے تمام ملک نے صبح (شام) کی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے میرے رب! اس دن (رات) میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس دن (رات) کے شر سے اور اسکے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب میں سستی' اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم)

☆ ﴿اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (اَمْسَيْنَا وَ اَمْسٰى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ (هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ (فِيْهَا) وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (بَعْدَهَا) ﴾

''ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ رب العالمین کے ملک نے صبح (شام) کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن (رات) کی خیر، اس کی فتح و نصرت، اس کے نور و برکت اور اس

کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن (رات) کے شر اور اس کے بعد والے دنوں (والی راتوں) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (ابوداؤد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَاٰمِنْ رَوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِي وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین' دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔'' (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ﴾ (صبح و شام تین تین دفعہ)

''اے اللہ! میرے بدن میں عافیت دے' اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دے' اے اللہ! میری آنکھوں میں عافیت دے' تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔'' (ابوداؤد، احمد، نسائی)

☆ ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔(ابوداؤد، ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ)

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات سات مرتبہ صبح و شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ان تمام کاموں سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکر مند کرتے ہیں۔

☆ حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر دن کی صبح اور رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اُسے کوئی مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ دعا یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

''اس اللہ کے نام سے جس کے نامِ پاک کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

''پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔(ترمذی وابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ سُوْءًا عَلٰى نَفْسِي اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ﴾

''اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں

یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔(ابوداؤد، ترمذی)

☆ ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾

''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ (الترغیب والترہیب)

☆ حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ کہے

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا﴾

''میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر۔'' تو اللہ نے اس بندے کے لئے اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کر دے گا۔''(احمد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے روز میری شفاعت پائے گا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ﴾

''اے اللہ! درود و سلام بھیج ہمارے نبی محمد ﷺ پر۔''(الطبرانی)

رات کے اذکار

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ ﴿الٓمّٓ تَنْزِيْلُ﴾ ''یعنی سورۂ سجدہ'' اور ﴿تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ''یعنی سورۂ ملک'' نہ پڑھ لیتے۔(ترمذی، نسائی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ ہر رات جب آرام فرمانے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھ ملا لیتے (

جس طرح دعا کے وقت ہاتھ ملائے جاتے ہیں) پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے، پھر جہاں تک ہوسکتا اپنے جسم مبارک پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرتے، سر مبارک اور چہرۂ مبارک اور جسم اطہر کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے۔ یہ آپ ﷺ تین دفعہ کرتے (بخاری)

☆ حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''سورۂ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں، جو کوئی کسی رات میں اِن کو پڑھے گا وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔'' (بخاری ومسلم)

☆ حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا کرتے:

﴿اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ﴾

''اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن کہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔'' (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح توبہ واستغفار کرے، اور تین دفعہ عرض کرے:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾

''میں مغفرت وبخشش چاہتا ہوں اُس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ حیّ وقیوم ہے ہمیشہ رہنے والا اور سب کا کارساز ہے، اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں' تو اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور (مشہور ریگستان) عالج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔ (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ﴾

''اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔'' (مسلم، احمد، ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ)

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ اگر سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں (علیؓ اور فاطمہؓ) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34مرتبہ)

یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔'' (بخاری، مسلم)

عمومی اذکار

(دن رات میں کسی بھی وقت پڑھے جانے والے اذکار)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل ذکر ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اُس کی شعاعیں پڑتی ہیں، ان سب چیزوں سے مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک دفعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہوں (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر ہلکے، میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور خداوند مہربان کو بہت پیارے ہیں ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ﴾ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک دن فرمایا: میں تمہیں وہ کلمہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: ہاں حضرت! ضرور بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا وہ ہے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں۔''

☆—☆—☆

مرکزی **انجمن خُدّامُ القرآن** لاہور

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحکمت** کی

وسیع پیمانے......اور......اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہوجائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -اور- غلبہ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تنظیمِ اسلامی کا پیغام   نظامِ خلافت کا قیام

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں

دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**